السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے متعلق کہ محمد یعقوب فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیوی، دو بیٹیاں ایک بھتیجا اور بہن۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے کفن دفن کاخرچہ نکالاجائے اس کے بعد اگر قرض ہے تو اسے اداکیاجائے۔تیسرے نمبر پراگروصیت کی ہے تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے۔اس کے بعدباقی مال منقول خواہ غیر منقول کوایک روپیہ قراردے کروارثوں میں اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

فوت ہونے والامحمد یعقوب ملکیت 1 روپیہ

وارث: بیوی 2 آنے، بیٹیاں 10 آنے 8 پائیاں، بہن 3 آنے 4 پائی، بھتیجا محروم

جدید اعشاریہ فیصد نظام تقسیم

کل ملکیت 100

بیوی 1/8=/12.5

2 بیٹیاں 2/3=/66.66 فی کس 33.33

بہن عصبہ مع الغیر 20.84

بھتیجا محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 639

محدث فتویٰ